

## 11184 - اللہ تعالیٰ کے اسم " الوکیل " کا معنی; 1740#& ; 1748#& ;

### سوال

اللہ تعالیٰ کے اسم " الوکیل " کا معنی کیا ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الوكيل : الحفيظ ( حفاظت کرنے والا ) اورالمحيط ( احاطہ کرنے والا ) کے معنی میں ہے ، اور الشہید کا معنی بھی کیا گیا ہے -

وہ اللہ عزوجل بندوں کی روزی کا بندوبست کرنے والا اور اس کا ضامن اور ان کی مصلحتوں کو مکمل کرنے والا ہے اورحقیقت یہ ہے کہ جو معاملہ بھی اس کے سپرد ہے وہ اس میں مستقل ہے تو اللہ تعالیٰ کے لئے ہی خلق اور امر ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی کسی چیز کا مالک نہیں ، اور اس کا معنی الحافظ بھی کیا گیا ہے جس کا معنی یہ ہے کہ وہ جو ساری مخلوق کے معاملات کو نپٹاتا ہے -

اور اس کا معنی " الكفيل " بھی کیا گیا ہے اور ہماری روزی کا بہت ہی اچھا کفیل ہے -

اور بعض نے اسے " الكافي " کا معنی دیا ہے تو بہت ہی اچھا کفایت کرنے والا ہے -

اللہ تبارک و تعالیٰ کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

اور وہ کہنے لگے ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے آل عمران ( 173 )

یعنی وہ اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے ، اور وہ بہت ہی اچھا مولیٰ اور کارساز ہے ، کلام عرب میں الوکیل اسے کہتے ہیں جسے کوئی معاملے سپرد کر دیا جائے کہ وہ اسے سرانجام دے ، تو اس آیت میں مذکور مومنوں نے جب اپنے معاملے کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا اور اس پر یقین کر لیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے پورا کرنے کا وصف اپنے آپ کو دیا ، اور مومنوں کا اپنے اس معاملے کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنے کو وکالت سے تعبیر کیا تو فرمایا ، نعم الوکیل ، کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے بہت اچھا وکیل ہے -

اور پھر اللہ تعالیٰ کو اپنا وکیل بنانے میں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کو تسلیم کرنا اور اس کی عبادت بھی ہے ، اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہی وکالت تامہ ہے اور وہ ہی ہے جس پر وہ وکیل ہے اس کا علم رکھتا اور اس کی تفصیل کا احاطہ کیئے ہوئے اور اس کی قدرت تامہ بھی اسی کے پاس ہے تاکہ اس معاملہ میں وہ کامل تصرف کر سکے ، اور جس پر وہ اللہ تعالیٰ وکیل ہے اس نے اس کی اپنی حکمت و معرفت کے ساتھ ہر قسم کے تصرفات میں حفاظت فرمائی ہے تاکہ اس میں تصرف کیا جاسکے اور اس کی اس طریقے سے تدبیر کی جائے جو اس کے لائق ہے ۔

اللہ تعالیٰ اپنی تمام صفات میں ہر قسم کے نقص اور عیوب سے پاک اور منزہ ہے ، اور وہ ہر چیز پر کارساز ہے ، تو یہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے ، اور تدبیر کے اعتبار سے بھی وہ قدرت کامل رکھتا ہے اور پھر تدبیر کامل بھی اسی کی اور کمال حکمت بھی اسی کی ہے اور وہ بہت ہی اچھا کارساز ہے ۔